حکومت اور ضلع انتظامیہ کی سرد مہری پر تشویش

ہم فرید کے خاندان کو انصاف دلانے اور ان کے مطالبات کی تکمیل کیلئے آخری سانس تک لڑیں گے : آغا یونس

محمد احمد شیون

علی گڑھ (ایس این بی) علی گڑھ کے محلّہ نگریاں گھاس کی منڈی کے رہنے والے محمد فرید عرف اونگ زیب کی ہجومی تشدد (ماب لنچنگ) میں ہوئی موت کو تقریباً 6 دن گزر چکے ہیں، سیاسی پارٹیوں کی جانب سے معاوضہ اور مزید 4 ملزمان کی گرفتاری کو لے کر کئی نئی مطالبات کیے جا چکے ہیں، لیکن ابھی تک نہ تو بقیہ ملزمان کی گرفتاری ہوئی ہے اور نہ ہی حکومت کی جانب سے کسی طرح کے کوئی معاوضے کا اعلان ہی ہو سکا ہے۔ حکومت اور ضلع انتظامیہ کی اس سرد مہری پر اب لوگ تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ علی گڑھ میں سماجوادی پارٹی، کانگریس، بہوجن سماج پارٹی اور آزاد سماج پارٹی کے ساتھ ہی آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے ذمہ داران متاثرہ خاندان سے ملاقات کر کے ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرا چکے ہیں اور نہ کورہ معاملے کو سڑک سے سدن تک اٹھانے کی بھی یقین دہانی کرائی گئی ہے، لیکن نیتو حکومت ہی سیاسی پارٹیوں کے مطالبات پر غور کر رہی ہے اور نہ ہی ضلع انتظامیہ ہی ان کو سنجیدہ سے لے رہی ہے۔ آج متوفی محمد فرید کی بہن شائستہ اور اہل خانہ معروف سماجی کارکن اور کانگریس لیڈر انجینئر آغا یونس سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کرنے پہنچے اور حالات حاضرہ سے واقف کرایا۔ اہل خانہ کا کہنا تھا کہ وہ اب تک کی گئی کارروائی سے مطمئن نہیں ہیں، حالانکہ سب کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ دھرنے کے بعد شہری

کانگریس پارٹی کا وفد ہجومی تشدد معاملے کو لے کر علی گڑھ شہر متفق مولانا محمد خالد حسید سے ملاقات کرتا ہوا، ساتھ میں پولیس سرکل آفیسر وی انسیٹ میں فرید کی بہن آغا یونس سے ملاقات کرتے ہوئے.....(تصویر: ایس این بی)

ایس سی/ ایس ٹی کانگریس کے ریاستی نائب صدر ذوہیر سنگھ، سیوا دل کانگریس کے ریاستی جنرل سکریٹری محمد ضیاء الدین راہی، میونسپل کارپوریشن کے کونسلر سنجیدر سنگھ کھیل، عامر منتظر، نادر خان، اعظم قریشی، شاداب فضل، محمد حسیب وغیرہ کے نام شامل ہیں۔

دوسری جانب ادیوگ ویاپار پرتی دھی منڈل اتر پردیش علی گڑھ یونٹ کا وفد نے آج ضلع ملیہ میں جا کر مہلوک بھانجے کیس میں بند کئے گئے تاجروں سے ملاقات کی۔ تنظیم کے ضلع صدر پردیپ گپتا نے کہا کہ جیل میں بند سبھی 6 افراد بے قصور ہیں، تنظیم اس کی لڑائی میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔ صوبہ بھر میں وزیر اعلیٰ کے نام میمورنڈم دینے اور مظاہرے کرنے کی مہم بھی چلائی جائے گی۔ قتل کی دفعہ 302 لگائے جانے کی بھی مخالفت ہوئی۔ ضلع جیز میں کالی چرن وارشنے نے کہا کہ متوفی خبر اورنگ زیب نے ویڈیو میں اپنے تین دیگر ساتھی چوروں کے نام بتائے تھے، آخر پولیس انہیں گرفتار کرنے میں اس قدر تذبذب کا شکار کیوں ہے؟ آخر پولیس کس دباؤ میں ہے؟ کیا انتظامیہ کام کر رہی ہے؟ تنظیم کا مطالبہ ہے کہ ان تینوں چوروں کو پکڑا جائے اور بے قصور تاجروں کو ہراساں نہ کیا جائے۔ وفد میں ضلع جیز میں کالی چرن وارشنے، ریاستی تنظیم سکریٹری ہری کشن اگروال، مہانگر صدر سے گوپال دی آئی پی، ضلع کے سینئر سکریٹری راہل کٹک، سنتوش وارشنے، وشال وغیرہ موجود تھے۔

اختر نے بھی اس پورے واقعہ کی مزمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ متاثرہ خاندان کے مطالبات پر حکومت سنجیدگی سے غور کرے کیونکہ خاندان کا ایک وفد فرید کا ہے جس پر بھی کی ذمہ داری تھی، اچانک ہوئے اس حادثہ کے بعد سے ہی پورا خاندان صدمہ میں ہے حکومت کو چاہیے کہ ان کے زخموں پر مرہم رکھے اور معاوضہ میں تاخیر نہ کرے۔ وفد نے شہر متفق سے گزارش کی کہ وہ شہر میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے اپنی سنجیدہ کوششیں جاری رکھیں، اس وفد میں ایریا آفیسر اول ایجے کمار پانڈے نمایاں طور پر موجود تھے۔ وفد کے دیگر افراد میں کانگریس ضلع صدر طاہر کرسوم ویر سنگھ، شہر صدر نوید خان، سماجی کارکن خضر احمد، لواحقین کے مطالبات کو پورا کیا جائے گا۔ آغا یونس نے کہا کہ ہم اس خاندان کو انصاف دلانے اور ان کے مطالبات کی تکمیل کے لیے آخری سانس تک لڑیں گے، وہیں اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اجے رائے کی ہدایت پر ہریانہ پردیش کانگریس کے سابق انچارج وویک بنسل کی قیادت میں سینئر کانگریسیوں کا ایک وفد آج شہر متفق محمد خالد حسید کی رہائش گاہ پر پہنچا، جہاں انھوں نے محمد فرید کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں یقین دلایا کہ جب تک انہیں معاوضہ نہیں مل جاتا اور متقول فرید عرف اونگزیب کے تمام مجرموں کو گرفتار نہیں کیا جاتا ہم آواز بلند کرتے رہیں گے۔ معروف سماجی کارکن محمد سہیل مقتلہ نے کہا کہ انتظامیہ ان کے اور ملزمان کے ساتھ ہے اور انتظامیہ کا اس کے بعد کارروائی کے نام پر کچھ نہ کرنا صاف ظاہر کرتا ہے کہ تماری بات نہیں سنی جا رہی ہے۔ آغا نے کہا کہ سوچیں انتظامیہ اور حکومت اس خاندان کے مطالبات نہیں سنتی جس کے بیٹے اور بھائی کو تشدد کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا گیا، جہاں شوت کے طور پر ویڈیو سامنے ہے، لیکن پولیس انتظامیہ طاقت کے زور پر نرمی سے کام لے رہی ہے۔ ملزمان کے خلاف کارروائی ہوتی نظر نہیں آ رہی ہے۔ آغا یونس نے کہا کہ ہمارا عزم ہے کہ قانونی پہلوؤں پر بھی ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی اور انتظامیہ اور حکومت کے مطالبات کے مطابق اختر نے بھی اس پورے واقعہ کی مزمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ متاثرہ خاندان کے مطالبات پر حکومت سنجیدگی سے غور کرے کیونکہ خاندان کا ایک وفد آج شہر متفق محمد خالد حسید کی رہائش گاہ پر پہنچا، جہاں انھوں نے محمد فرید کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں یقین دلایا کہ جب تک انہیں معاوضہ نہیں مل جاتا اور متقول فرید عرف اونگزیب کے تمام مجرموں کو گرفتار نہیں کیا جاتا ہم آواز بلند کرتے رہیں گے۔ معروف سماجی کارکن محمد سہیل

نقلی نوٹ بنانے والے گروہ کا ایک ملزم گرفتار

نوٹ بنانے کا سامان، 6 بنڈل کاغذ اور نقلی نوٹ برآمد

علی گڑھ میں جعلی نوٹ بنانے والے شخص کی گرفتاری کے تعلق سے پریس کانفرنس میں تفصیلات بتاتے ہوئے سرکل آفیسر.....(تصویر: ایس این بی)

علی گڑھ (سید عتیق الرحیم/ایس این بی) علی گڑھ میں نقلی نوٹ بنانے والے گروہ کے ایک ملزم کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ مخبری اطلاع پر کواری پولیس نے اسکاٹ اور سروپ یاس ٹیم کے ساتھ مل کر چھاپہ مارا اور ملزم کو رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ملزم کے پاس سے بڑی مقدار میں نقلی نوٹ بنانے کا سامان بھی برآمد کیا ہے، جس کے بعد پولیس ملزم سے تفتیش کر رہی ہے تاکہ اس گروہ کے دیگر افراد کا پتہ لگایا جا سکے۔ پولیس نے ملزم کے خلاف نقلی نوٹ بنانے کے کیس میں بھی مقدمہ درج کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ کواری پولیس نے نقلی نوٹ بنانے والے ملزم کو اقرا پبلک اسکول کے قریب سے گرفتار کیا ہے۔ ملزم ہنگیبت سنگھ ولد گیان سنگھ بنیادی طور پر ہریانہ کا رہنے والا ہے۔ تفتیش میں اس نے پولیس کو بتایا کہ وہ سونپ پور گاؤں کھیری مانا جات تھانہ کندلی کا باشندہ ہے۔ واضح ہو کہ انسپکٹر کواری وجے کانت شرما نے بتایا کہ مخبری اطلاع کے بعد ٹیم نے فوری کارروائی کی۔ ملزم بغیر نمبر پلیٹ کی سفید رنگ کی کار لے کر اقرا پبلک اسکول سے آتے ہوئے 50 میٹر آگے کھڑا تھا۔ جب پولیس ٹیم پہنچی تو ملزم گھبرا گیا اور بھاگنے کی کوشش کی، لیکن پولیس نے اسے پکڑ لیا۔ پولیس کے مطابق ملزم نقلی نوٹ چھاپنے والے گروہ سے جڑا ہوا ہے اور علی گڑھ میں یہ سامان سپلائی کرنے آیا تھا۔ ملزم کے پاس سے نقلی نوٹ چھاپنے کے 6 بنڈل کاغذ، ایک بوتل نقلی نوٹ چھاپنے والا کیمیکل، 500 کے 103 نقلی نوٹ اور 100 کے 11 نقلی نوٹ ملے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ملزم کے پاس سے پولیس کو حکومت ہند کے وزارت برائے محنت و روزگار کا جعلی شناختی کارڈ، سمک کا فون، ایک آئی فون برآمد ہوا ہے، جبکہ ملزم ہنس لغیر نمبر پلیٹ کی سفید کار سے آیا تھا، اسے بھی پولیس نے ضبط کر لیا ہے۔

پولیس کے مطابق ملزم نقلی نوٹ بنانے والا گروہ سے جڑا ہوا ہے اور اس کے خلاف ایک درجن مزید مقدمات ہیں۔ یہ سارے مقدمات نقلی نوٹ اور جعلی دستاویزات چھاپنے کے ہی ہیں۔ ملزم کے خلاف شمالی دہلی کے موریس نگر تھانہ میں 10 مزید مقدمات ہیں۔ اس کے ساتھ ہی گجم بدھ نگر (نوئیڈا) کے سائبر کرائم تھانہ میں بھی ملزم کے خلاف ایک نامزد مقدمہ درج ہے۔ ملزم کے دیگر مجرمانہ تاریخ کا ریکارڈ بھی نکالا جا رہا ہے اور ملزم سے تفتیش جاری ہے۔ سی اوتھر راے ایس پی امرت جین نے بتایا کہ ملزم نقلی نوٹ چھاپنے والے گروہ سے جڑا ہوا ہے اور پہلے سے ہی اس کے خلاف دہلی نوئیڈا میں نامزد مقدمات درج ہیں۔ ملزم کے تفتیش میں پولیس کو کئی اہم معلومات دی ہیں، جس کی بنیاد پر جانچ کرتے ہوئے جلد ہی پورے گروہ کا پردہ فاش کیا جائے گا۔ کارروائی کرنے والی پولیس ٹیم میں کواری تھانہ انچارج وجے کانت شرما، ایس آئی وجے کمار، ایس او جی ٹیم کے ہیڈ کانسٹیبل برجیش راوت، نوجر سنگھ، سوریندر سنگھ، بنی سنگھ، کواری تھانہ کے کانسٹیبل رگھوکمار اور روی کمار شامل ہیں۔

چولہ علاقہ میں اراضی کے حصول کے معاملے میں مہاپنچایت

افسران نے غلط رپورٹ دے کر حکومت اور کسانوں کے درمیان خلیج پیدا کرنے کا کام کیا ہے

بلند شہر (ایس این بی) تحصیل سکندر آباد علاقہ کے گاؤں سرائے دولہا میں چولہ علاقہ میں اراضی کے حصول کے معاملے میں ایک مہاپنچایت کا انعقاد کیا گیا۔ مہاپنچایت کا انعقاد حکومت کی جانب سے زمینوں پر قبضے کے حکم کے حوالے سے کیا گیا تھا۔ علاقے کے گاؤں سرائے دولہا میں واقع مندر کے احاطے میں کسان سیوا سمیتی کے بینر تلے مہاپنچایت کا انعقاد کیا گیا تھا۔

مہاپنچایت میں راشٹریہ لوک دل کے ریاستی نائب صدر اور کسان سیوا سمیتی کے نیو یزاجیت سنگھ دولہ نے مہاپنچایت میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ مہمان خصوصی اجیت سنگھ دولہ نے مہاپنچایت میں موجود کسانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح سے انتظامی عہدیداروں نے ایودھیا میں اراضی کے حصول سے متعلق غلط رپورٹ دے کر ریاستی حکومت کو گمراہ کیا تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ لوک سبھا انتخابات میں فیض آباد سیٹ پر حکومت کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹھیک اسی طرح تقریباً ڈھائی دہائیوں سے زیر التوا چولہ اراضی کے حصول کے معاملے کے حوالے سے انتظامی اہلکار غلط رپورٹ دے کر حکومت کو گمراہ کر رہے ہیں۔ افسران حکومت اور کسانوں کے درمیان خلیج پیدا کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے چولہ علاقہ کی زمینوں پر قبضہ کرنے کے لیے انتظامیہ کی جانب سے جاری احکامات سے کسانوں کو ڈرایا جا رہا ہے، جبکہ علاقے کے کسان برسوں سے انتہائی پرامن اور غیر متشدد طریقے سے سرکل ریٹ سے چار گنا معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے تحریک چلا رہے ہیں۔ علاقے کے کسان حصول قانون 2013 کے مطابق اپنی سو فیصد زمین اور قبضہ دینے کے لیے تیار ہیں۔

مدنی مسجد کی اراضی کو لے کر تنازع

چاند پور (ایس این بی) شہر میں زمین کے تنازعات دن بدن بڑھتے جا رہے ہیں۔ بڑھتے ہوئے زمینی تنازعات نے شہر کے امن کو شدید خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ نئی اہل تحصیل انتظامیہ اور پولیس انتظامیہ کی کوششوں سے امید پیدا کر کچھ سمجھ سے ہی تنازعات کو حل کیا جا رہا ہے۔ چاند پور میں مدنی مسجد کی اراضی کو لے کر تنازع کھڑا ہو گیا ہے۔ مدنی مسجد کے متولی جمیل صدیقی نے بتایا کہ مسجد کے قریب مدنی مسجد کی زمین ہے، جو خالی پڑی ہے۔ چند روز قبل محلے کے کچھ لوگ اس زمین پر قبضہ کرنے کی نیت سے تعمیر کا سامان لے کر آئے اور یہ دعویٰ کیا کہ یہ ان کی ذاتی زمین ہے۔ جب مسجد والوں کو اس بات کا علم ہوا تو مسجد سے وابستہ لوگوں نے اس کی شکایت تھانہ اور چاند پور تھانہ سے کی۔ اس حوالے سے کوئی کارروائی نہ ہوتے دیکھ کر مسجد کے متولی جمیل صدیقی نے زمین سے متعلقہ دستاویزات کے ساتھ چاند پور کی عدالت میں مقدمہ دائر کیا، جس پر عدالت سے ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں آیا۔ جمیل صدیقی نے بتایا کہ ایک بار پھر گزشتہ دو دن دبنگوں نے مسجد کی زمین پر قبضہ کرنے کی نیت سے تعمیراتی کام شروع کرنے کی کوشش کی، جس کی وجہ سے اہل علاقہ میں غم و غصہ پھیل گیا، فوری طور پر پولیس اور لیکھ پال موقع پر پہنچ گئے اور جاری تعمیراتی کام کو رکوا دیا اور دونوں فریقین کو بیٹھا کر اپنا موقف پیش کرنے کا وقت دیا ہے۔

امیر تبلیغی جماعت حاجی اختر حسین کا انتقال

کانٹھ (ایس این بی) کانٹھ کا امیر تبلیغی جماعت حاجی اختر حسین کا حرکت قلب بند ہونے سے انتقال ہو گیا۔ وہ 87 سال کے تھے۔ حاجی اختر حسین مشرقی کانٹھ کے علاقے اور اکثر کے حسب معمول سوئے اور صبح تہجد کے لیے اٹھے وضو کیا اسی دوران ان کی طبیعت میں کچھ پریشانی محسوس ہوئی اور اہل خانہ کچھ کر پاتے ان کی روح پرواز کر گئی اور اپنے خالق حقیقی سے جا ملی۔ حاجی اختر حسین تبلیغی جماعت حلقہ کانٹھ کے امیر تھے، اپنی شخصیت کے اعتبار سے وہ انتہائی سادہ مزاج ملنسار تھے۔ ان کے انتقال کی خبر سے دینی اور تبلیغی حلقے میں غم کی لہر دوڑ گئی اور تعزیت کرنے والوں کا تانتا ان کے گھر پر لگ گیا۔ بعد نماز عصر ان کی تدفین عمل میں آئی۔ نماز جنازہ میں جہاں بڑی تعداد میں تبلیغی رفقا و علما شامل رہے۔ کانٹھ میں ان کے انتقال کو ایک خلا کے طور سے دیکھا جا رہا ہے۔

عرفان پٹھان کے میک اپ آرٹسٹ کی موت

نگینہ (ایس این بی) مشہور کرکٹ کھلاڑی عرفان پٹھان کے میک اپ آرٹسٹ نگینہ ساکن فیاض انصاری کی سیوننگ پول میں نہاتے وقت حرکت قلب بند ہونے سے موت ہو گئی، وہ تقریباً 22 سال کے تھے اور ان دنوں عرفان پٹھان کے ساتھ ویسٹ انڈیز گئے ہوئے تھے۔ فیاض احمد کی دو ماہ قبل ہی شادی ہوئی تھی۔ فیاض انصاری کے بھائی ویڈیو پیل کشمالہ احمد نے بتایا کہ ان کا بھائی گزشتہ 7 برسوں سے ممبئی میں ایک سیلون چلاتا تھا اسی درمیان وہ عرفان پٹھان کا میک اپ آرٹسٹ بن گیا۔ محمد احمد نے بتایا کہ ان دنوں آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 کھیلا جا رہا ہے، جس میں اسٹار اسپورٹ کے لئے کنٹری کرنے کی غرض سے عرفان پٹھان ویسٹ انڈیز دورے پر ہیں۔ فیاض انصاری بھی عرفان پٹھان کے ساتھ تھے۔ خبر ہے کہ فیاض ہوٹل کے سیوننگ پول میں نہا رہا تھا کہ اسی درمیان حرکت قلب بند ہونے سے اس کی موت ہوئی۔ محمد احمد نے بتایا کہ عرفان پٹھان ضروری دستاویز مکمل کرنے کے بعد فیاض کی میت کو لے کر دہلی پہنچ رہے ہیں، جہاں پر میت گھر والوں کے سپرد کی جائے گی۔

انجینئر معظم احمد نے فیتہ کاٹ کر نو تعمیر شدہ سڑک کا افتتاح کیا

نجیب آباد (ایس این بی) گھر پلیا کے چیئرمین انجینئر معظم احمد نے فیتہ کاٹ کر اہمل خان روڈ پر نو تعمیر شدہ سڑک کا افتتاح کیا۔ اس دوران وہاں موجود لوگوں نے سڑک کی تعمیر پر چیئرمین کا شکریہ ادا کیا اور پھلوں کے ہار پہنائے۔ چیئرمین انجینئر معظم احمد نے ڈبل پھاٹک سے مال گودام تک جاری نالے کی تعمیر کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ موسم برسات میں پانی جمع ہونے کے مسئلہ کے پیش نظر گزشتہ تین ماہ سے نالوں کی صفائی کا کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغلو شاہ میں پانی بھرنے کیپر بیٹھائی کا مسئلہ 25 سال پرانا ہے اور وہ اس مسئلے کو حل کرنے میں پوری طرح سے سنجیدہ ہیں اور چیئرمین بننے کے بعد سے ان کی کوششیں مسلسل جاری ہیں۔ انشاء اللہ ان کی طرف سے مسلسل کرنے کے لیے جو تین سال کا وقت دیا گیا ہے وہ پورا ہو جائے گا، بس یقین اور صبر رکھیں۔ مسئلہ حل کرنے کے لیے مکمل منصوبہ جاتی ہے۔ تین سالوں میں ایک سال گزر گیا باقی دو سالوں میں مسئلہ حل ہو جائے گا۔ اس دوران کونسلر سرفراز مانٹی، کونسلر مومو، چاند، خرم، افضل، خالد صدیقی کے علاوہ اہل علاقہ موجود تھے۔

شہری علاقہ میں تجاوزات اور پالی تھین کے خلاف مہم چلائی جائے

متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے کیڑے مار ادویات کے چھڑکاؤ کی تجویز پیش کی

بلند شہر (ایس این بی) شہری علاقہ میں تجاوزات، پولی تھین کے استعمال پر پابندی اور وبائی امراض کے خلاف میونسپلٹی میں میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میونسپلٹی چیئرمین پدوھری رشیپال سنگھ اور ایگزیکیٹو آفیسر سیوارام راج بھر کی زیر صدارت میٹنگ میں کونسلروں نے حصہ لیا۔

بلدیہ کے چیئرمین چودھری رشیپال سنگھ نے کہا کہ تمام شہریوں تجاوزات کے خلاف تعاون کریں، تاکہ شہری صفائی اور آمدورفت کا نظام بہتر ہو سکے۔ تاکہ ہمارا بچہ بھی بیماریوں سے بچا رہے۔ انہوں نے کہا کہ شہری علاقہ کی چیکنگ مہم چلائی جائے۔ وقتاً فوقتاً شہر کے لوگوں کو ویکسی ایٹ کے بارے میں آگاہ کیا جانا چاہیے۔ کونسلر شفیق چودھری نے شہر کے نالوں اور گلیوں کی بہتر صفائی اور متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے کیڑے مار ادویات کے چھڑکاؤ کی تجویز پیش کی۔ پی جی لیڈر و سابق کونسلر بھیجے شرو تیہ نے پولی تھین کے خلاف شہریوں میں بیداری پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ موثر کارروائی کرنے کے لیے کارخانوں میں تیار ہونے والی پولی تھین پر پابندی عائد کرنے کی تجویز پیش کی۔ میونسپلٹی انجینئر یکٹیو آفیسر نے میٹنگ میں کونسلروں اور عام لوگوں کی طرف سے دی گئی تجاویز پر تبادلہ خیال کرنے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام تجاویز بورڈ میٹنگ میں رکھی جائیں گی۔

میٹنگ میں کونسلر نیرو تیاگی، رئیس سیفی، جتیندر بھاسکر شیفیق چودھری، حسرت عباسی، پوشپا دیوی، سریتا آریہ، دلشاد، بھن سنگھل، امیت تیاگی، دیپک کمار، سجیت کمار، پوکرانی راجپی، توصیف احمد، بھجے شرو تیہ، وکاس گپتا، ونود کمار، ویاپار منڈل کے صدر راجیش چوہان، رام لیلا کمیٹی کے صدر بھجے شیپ، مہیلا سیوا سنستھان کی صدر ریتا آریہ وغیرہ موجود تھے۔

قبرستان کے راستے پر غیر قانونی قبضہ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ

کانٹھ (ایس این بی) اکبر پور چیدری کے مسلمانوں نے تھانہ پہنچ کر احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ موضع کی عیدگاہ اور قبرستان جانے والے راستے پر غیر قانونی طور سے قبضہ کیا جا رہا ہے۔ مظاہرین کی کافی بڑی تعداد کوتھانہ کے باہر دیکھ کر پولیس افسران نے 5 افراد کو تھانہ کیمپس کے اندر طلب کیا اور ان سے پوری بات معلوم کی۔ ان لوگوں کا کہنا تھا کہ قبرستان اور عیدگاہ جانے والے راستے پر درمیان میں غیر قانونی قبضہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ غیر قانونی قبضہ روکا جائے اور راستے کو درست کرایا جائے، لہٰذا افسران نے متعلقہ پٹواری کو جائے واقعہ کی پیمائش کر کے مسئلے کو حل کرنے کی ہدایت کی۔ احتجاجی مظاہرے میں بڑی تعداد میں گاؤں کے مسلمان شریک رہے۔

سول سروسز امتحان کی کوچنگ کیلئے 230 درخواستیں موصول

رام پور (ایس این بی) مکھیہ منتری ابھیودیا یوجنا کے تحت مختلف مسابقتی امتحانات کی تیاری کے لیے ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر کے دفتر سے موصول ہونے والی درخواستوں سے متعلق طلبا کے انتخاب کے لیے داخلہ امتحان لیا گیا۔ ضلع سماجی بہبود افسر سورج کماری نے کہا کہ رام پور شہر میں مکھیہ منتری ابھیودیا یوجنا کے تحت سول سروسز امتحانات، این ای ایل، پی سی ایس، این ڈی اے اور دی ڈی ایس امتحانات کی تیاری کے لیے مفت کوچنگ کرائی جا رہی ہے۔ نئے سیشن میں سماجی بہبود کے دفتر کو 70 نشستوں کے مقابلے میں سول سروسز امتحان کی کوچنگ کے لیے 230 درخواستیں موصول ہوئیں۔ NEET اور JEE کی 70 نشستوں کے مقابلے میں 91 اور NDA/ CDS کے لیے 70 نشستوں کے لیے 33 درخواستیں موصول ہوئیں۔ انہوں نے بتایا کہ گورنمنٹ رضا انٹر کالج میں سول سروسز کے امتحانات صبح 10 بجے سے 11 بجے تک، NEET، JEE اور دوپہر 12 بجے سے ایک بجے تک اور دوپہر 2 بجے سے 3 بجے تک ہوں گے۔ این ڈی اے، سی ڈی ایس امتحان کی تیاری کے لیے داخلہ امتحان لیا جائے گا۔

چندر شیکھر آزاد نے لوگوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل سنے

نجیب آباد (ایس این بی) آزاد سماج پارٹی کے قومی صدر نگینہ لوک سبھا سے ایم پی چندر شیکھر آزاد نے آج نجیب آباد تحصیل کے گاؤں طاہر پور چندن پورہ، چیتل گل، ناکوڑی اور سمیج پور کا دورہ کر کے لوگوں سے ملاقات کر کے ان کا شکریہ ادا کیا اور ان کے مسائل کو سنا۔ انھوں نے کہا کہ میں ہمیشہ آپ کا بھائی اور بیٹا بن کر کام کروں گا اور آپ کے حقوق کی لڑائی کو لڑوں گا اور نگینہ لوک سبھا کے لئے بہتر ہی کر کے دکھاؤں گا۔ اسی سے میں مخالفین کی نیند اڑی ہوئی ہے اس لئے طرح طرح کے الزام تراشی کر رہا ان کا کام ہے۔

چیتل گل کے گیسٹ ہاؤس میں راشٹریہ سہارا سے خاص ملاقات کرتے ہوئے چندر شیکھر آزاد نے علی گڑھ کے واقعہ کے سوال پر جواب دیتے ہوئے کہا کہ انھوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ماب لنچنگ پر سخت قانون بنے اور یہ آواز ہم پہلے سے اٹھاتے چلے آ رہے ہیں۔ علی گڑھ میں واقع رونما ہوا ہے، وہ بہت ہی افسوس ناک ہے۔

انھوں نے کہا کہ نگینہ لوک سبھا کی مسلم ملت عوام نے تو انھیں کامیاب کر کے ایک تاریخ رقم کی ہے، لیکن اس کے ساتھ ہی کسان، جاٹ، تیاگی، چوہان، گوجر، وش کرما برادری کے لوگوں نے بھی ووٹ دیا ہے اور یہ سوچ رکھ کر ووٹ دیا ہے کہ اچھے اور کام کرنے والے ایماندار شخص کو ووٹ دے رہے ہیں جو سنبھلی کے ساتھ عوام کے آواز کو اٹھانے اور انصاف دلانے کا کام کرے گا۔ اس لئے میں اس یقین کو ٹوٹنے نہیں دوں گا۔ یہی وجہ ہے کہ آج

مخالفین کی نیند حرام ہوئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ نگینہ لوک سبھا میں ایمس کی طرز پر ایک اسپتال قائم کریں کہ یہ ان کی اولین ترجیح میں ہے، اسی کے ساتھ ساتھ ایجوکیشن اور اسپورٹس یونیورسٹی قائم کرنا، اچھے اسکول اور صنعت کا روبار بہتر ہوں، ان کی کوشش ہوگی کہ نگینہ لوک سبھا کی عوام خوشحال زندگی گزار سکے۔ انھوں نے کہا کہ تہوار کے موقع پر بجلی غائب رہی اس سلسلہ میں انھوں نے بجلی محکمہ سے برابر رابطہ کیا اور لکھنؤ ایم ڈی تک سے نگینہ لوک سبھا کے لئے اٹھائیں گے۔ انھوں نے کہا کہ وہ نگینہ لوک سبھا میں پورا چیئرمین خورشید منصوری، نیم احمد ایڈوکیٹ، برادر کرجیت سنگھ، نتھو داد وغیرہ سمیت پارٹی کے ضلع اور صوبائی لیڈران موجود رہے۔

انھوں نے بجلی نظام کو درست کرنے کی بات کہی۔ انھوں نے صاف لفظوں میں افسران سے یہ بھی کہا کہ واقعی کوئی فالٹ ہے تو اس کو درست کریں اور جان بوجھ کر رہے ہو تو وہ لکھنؤ میں دھرنا دے بھی کر بزنیس کریں گے۔ انھوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ہماری پارٹی میں انسان ہے اور صوبائی صدر نے ایک نظام بنانے کے لئے لیٹر جاری کیا ہے اور اس کی اصل وجہ بھی یہ دیلی میں ان کے پاس ایک کمرہ ہے اور دہلی کے نزدیک یوپی کے بہت سارے شہر دیہات میں جہاں کے سیکڑوں لوگ ان سے ملنے آ رہے ہیں اور اس شدت کی گرمی کو پارٹی صدارت نے محسوس کیا اور لیٹر جاری کر دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ میڈیا کو بہت بھدار ہے اس کے باوجود اس کو غلط سمجھا ہے وہ لیٹر صرف پارٹی کے لوگوں کیلئے ہے اور وہی ایک لفظوں میں افسران سے یہ بھی کہا کہ واقعی کوئی فالٹ ہے تو اس کو درست کریں اور جان بوجھ کر رہے ہو تو وہ لکھنؤ میں دھرنا دے بھی کر بزنیس کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ تمام لوگوں کو بہت بہت مبارکباد دیتا ہوں اور آتا رہوں گا، امیدوں کو کہیں ٹوٹنے نہیں دوں گا، میں ایسا یقین دلاتا ہوں۔

اس موقع نگینہ پالیکا چیئرمین انجینئر معظم احمد، نگر پنچایت سابھن پور چیئرمین خورشید منصوری، نیم احمد ایڈوکیٹ، برادر کرجیت سنگھ، نتھو داد وغیرہ سمیت پارٹی کے ضلع اور صوبائی لیڈران موجود رہے۔

گندے پانی کو نکالنے کیلئے قبرستان سے پکے نالے بنانے کا معاملہ

افسران پر زبردستی قبرستان سے نالہ نکالنے کی کوشش کا الزام

خواتین کے احتجاج کے بعد کھدائی کے کام کو روکا گیا ❖ سیوریج کو زبردستی قبرستان میں ڈالنے پر زبردست مخالفت کا انتباہ

دیوبند (اشرف عثمانی/ ایس این بی) دیوبند کوتوالی علاقہ کے گاؤں کھیڑا مغل میں بستی کے گندے پانی کو نکالنے کے لیے قبرستان سے بنائے جا رہے پکے نالے کا تنازع تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ 2 روز سے بنائے جانے والے نالے کی کھدائی کا کام خواتین کے احتجاج کے باعث اتوار کو روک دیا گیا۔ تاہم اس دوران خواتین نے نالے سے نکالی گئی مٹی کو ٹراے سے کھودے ہوئے نالے میں ڈالنے کی کوشش کی۔ گزشتہ ایک ماہ سے کھیڑا مغل میں واقع قبرستان سے بنائے جا رہے نالے کا تنازع تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ افسران قبرستان سے زبردستی گندے پانی کی نکاسی کا نالہ بنوانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم حال ہی میں قبرستان فریق کے لوگوں نے نائب تحصیلدار دیوبند کمار اور حلقہ پٹواری کے سامنے اُراضی لگایا تھا کہ دوسرے فریق نے سڑک کی سی سی کو کئی فٹ اونچا کر کے گندے پانی کی نکاسی کو روک دیا، جس کی وجہ سے گندا پانی قبرستان میں جا رہا ہے، جس کے سبب اب دونوں فریق کے لوگ آمنے سامنے آنے لگے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی قبرستان فریق کے لوگوں کا الزام ہے کہ پردھان جان بوجھ کر نالے کا اس جگہ سے لے جا رہے ہیں جہاں سے مستقبل میں گندا پانی قبرستان میں ہی جائے گا۔ گرام پردھان گرچرن نے بتایا کہ فی الحال گرام پنچایت کے ذریعہ چیکر روڈ پر نالے کی کھدائی کی جا رہی ہے۔ جس کے بعد پانی کی نکاسی کو جہاں افسران ہدایت دیں گے وہاں موڈ دیا جائے گا۔ تاہم اس دوران خواتین نے ہاتھوں میں فاؤڑے لے کر کام روک دیا اور نالے کے لیے کھودی گئی مٹی کو اس میں ڈالنے کی کوشش کی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر انہیں سمجھایا۔ اس دوران خورشیدہ، شاہدہ، زبیدہ، نجمین، رضیہ، فرحانی اور دیگر خواتین نے کہا کہ قبرستان ایک مقدس جگہ ہے جہاں سے گندا پانی نہیں نکلنا چاہیے۔ انہوں نے انتباہ دیا کہ اگر سیوریج کو زبردستی قبرستان میں ڈالا گیا تو اس کی زبردست مخالفت کی جائے گی